Date: __/__/20__ Day: ________

مضمون

مہنگائی پر قابو پانے میں عوام اور حکومت کا کردار۔

خاکۂ مضمون

(الف) تعارف

(ب) مہنگائی سے چھٹکارے کے اقدامات

(ج) مہنگائی پر قابو پانے میں حکومت کا کردار

(i) برآمدات میں اضافہ اور مہنگائی پر قابو

(ii) درآمدات میں کمی تاکہ ٹیکس سے بچا جائے

(iii) کاروبار اور گھریلو صنعتوں کا فروغ اور مہنگائی پر قابو

Date: __/__/20 Day: ____

(د) مہنگائی پر قابو میں عوام کا کردار

(i) غیر ضروری اشیاء کی خریداری سے
پرہیز اور مہنگائی پر قابو

(ii) گھر کا ہر بالغ فرد کمائے تاکہ ذرائع
آمدن بڑھیں

(iii) نوکریوں کی بجائے گھریلو صنعتیں
کھولی جائیں

(ح) خلاصہ

Date: / /20 Day:

ریشمی چادریں ہیں مزاروں پر
زندگی بے لباس مرتی ہے

ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی جان لیوا ہے۔ اس پر قابو پانے کی کوششیں کی جانی چاہییں۔ مہنگائی سے قابو پانے میں حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ حکومت کو برآمدات میں اضافے کی پالیسی بنانی چاہیے۔ جبکہ درآمدات میں کمی کی جانی چاہیے۔ اور مہنگائی کے دور میں کاروبار اور گھریلو صنعتوں کو فروغ دینا ہی عقلمندی ہوگی۔ دوسری طرف عوام کو بھی اپنا کردار بخوبی ادا کرنا چاہیے۔ لوگوں کو غیر ضروری اشیاء کی خریداری بند کرنی ہوگی۔ گھر کے ہر بالغ فرد کو کمانا چاہیے۔ اور نوکریاں کرنے کی بجائے گھریلو صنعتیں زیادہ نفع بخش ثابت ہوں گی۔

اس مہنگائی کے بھوت کو قابو میں لانے کے لیے حکومت اور عوام کو مل کر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگر صرف حکومت پالیسیاں بناتی رہے۔ اور عوام کوئی ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کرے تو کسی پالیسی کا فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لیے یہاں پر اتحاد اور عقلمندی سے کام لینا ہوگا۔

Date: __/__/20 Day: ______

ہے آئینِ نو سے ڈرنا طرزِ کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

لہٰذا حالات کی سنگینی مطالبہ کرتی ہے کہ ہر کوئی مہنگائی کو قابو کرنے میں اپنی ذمہ داری سرانجام دے ۔ سب سے پہلے حکومت کا کام ہے کہ اپوزیشن کو اعتماد میں لیں ۔ یہ وقت باہمی تنازعات کا نہیں ہے ۔ پھر ایسی پالیسیاں تجویز کی جائیں جو ملک کو مہنگائی کے جنگل سے نکال سکیں ۔ اس کے لیے اہم اور قابل لوگوں کی رائے لی جائے ۔

Talk more about political stability

ہے گندم امیرِ شہر کی ہوتی رہی خراب
بیٹی غریبِ شہر کی فاقوں سے مر گئی

پہلے مرحلے میں برآمدات میں اضافہ کیا جائے ۔ جتنی زیادہ اشیاء باہر فروخت کے لیے جائیں گی ۔ اتنی ہی مہنگائی میں کمی آئے گی ۔ یہی نہیں بلکہ ڈالروں میں تجارت ہو سکے گی ۔ "برآمدات کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں ۔ چین، جاپان اور امریکہ اہم مثالیں ہیں ۔" (تجزیہ نگار حامد میر)
اسی لیے برآمدات کا فروغ قابلِ ستائش قدم ہوگا ۔

Date: / /20 Day:

دوسرا مرحلہ میں حکومت کو درآمدات
میں کمی کرنی چاہیے۔ غیر ضروری اشیاء کو چھوڑ
کر صرف ضروری چند اشیاء درآمد کی جائیں۔
تاکہ عوام کو ٹیکس سے بچایا جا سکے۔ اس کے
مقابلے میں مقامی چیزوں کو فروغ دینا چاہیے۔
"اگر دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا
مر جائے تو میں خود کو ذمہ دار سمجھوں گا۔" (خلیفہ
دوم، حضرت عمرؓ) حکومت کو غریب اور پسماندہ
لوگوں کی فکر کرنی چاہیے۔

آخری اور اہم مرحلہ ہوگا کہ حکومت
گھریلو صنعتوں کا قیام یقینی بنائے۔ کاروبار کرنے
والوں کو سہولیات اور مواقع فراہم کرے۔
تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ کاروبار کریں اور
زرمبادلہ کمایا جا سکے۔

"انکی پابندیاں ہیں ریشم کے اشتہاروں میں تلی ہوئیں
ہماری بیٹیوں کے تن کی عریانی نہیں جاتی"

مزید برآں عوام کو بھی بڑھ چڑھ
کر حصہ ڈالنا ہوگا۔ جب بھی مشکل حالات ہوں
تو عوام کو بھی اقدامات کرنے چاہییں۔ ہر بالغ
فرد کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی تاکہ قوم
مہنگائی کے بحران سے نکل سکے۔

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

سب سے پہلے عوام کو غیر ضروری اشیاء کی خرید و فروخت سے پرہیز کرنا ہوگا۔ صرف ضروری اشیاء خریدیں۔ تاکہ پیسہ بچایا جا سکے۔ اور کسی تعمیری کام میں لگایا جا سکے۔ اس سے نہ صرف مالی مشکلات کم ہوں گی بلکہ مستقبل میں یہ پیسہ خوشحالی لانے کا سبب بھی بنے گا۔ "پاکستان میں متوسط آمدن کے لوگ بھی آئی فون خریدتے ہیں۔" (UNO کی جاری کردہ رپورٹ) لہذا عوام کو اس قسم کی فضول خرچی سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اگلے مرحلے میں عوام کو چاہیے کہ کمائی کا بوجھ گھر کے ایک فرد پر ہی نہ ڈال دیں۔ یہاں عمومی طور پر ایسا رواج نہیں کہ سب لوگ کمائیں۔ مگر وقت کی ضرورت اور بدلتے زمانے کا یہی تقاضا ہے۔ باپ کے علاوہ بیوی، بیٹا اور بیٹی بھی کمائیں گے تو مہنگائی کی کمر ٹوٹ جائے گی۔

"پاکستان کو اپنے ذرائع آمدن اور ورکرز کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے۔" (Vox کی جاری کردہ رپورٹ) اسی لئے روایات کو توڑ کر سبھی کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔

Date: __/__/20   Day: ______

آخری مرحلہ نیز یہ کہ عوام
نوکریوں کے پیچھے بھاگنا بند کر دے۔ یہاں نوکریاں
ہی کو اہم سمجھی جاتی ہیں۔ جبکہ جو زرمبادلہ کاروبار
سے کمایا جا سکتا ہے وہ نوکریاں نہیں دے
سکتیں۔ یہی نہیں بلکہ ہر گھر میں ایک چھوٹی
صنعت قائم کی جائے۔ "ہمارے پاس چین اہم
مثال ہے۔ یہاں ہر گھر میں ایک چھوٹی صنعت موجود
ہے۔ چین نے چند سالوں میں جس طرح سے
معاشی ترقی حاصل کی وہ قابلِ تحسین ہے۔"
(زیرو پوائنٹ از جاوید چودھری) عوام کو
چین سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔
لہٰذا مہنگائی کا تقاضا ہے
کہ حکومت اور عوام مل کر اقدامات لیں۔
حکومت پالیسیاں بنائے، برآمدات کو فروغ
دے اور درآمدات کو گھٹائے۔ ساتھ ہی ساتھ
کاروباری فضا پیدا کرے ملک میں۔ جبکہ
عوام کو غیر ضروری مصنوعات کی خریداری
سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور گھر کا ہر فرد کو
کمانا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ گھریلو صنعتوں
کا قیام عمل میں لانا چاہیے۔ تاکہ مہنگائی کو
قابو کیا جا سکے۔

You need to substantiate your arguments

Good
You have simple expression and you are following the rules
Good luck!